45676-قسم کا تفصیلی کفارہ کیا ہے ؟

سوال

گزارش ہے کہ قسم کا کفارہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے قسم کا کفارہ بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

.{اللہ تعالی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا، لیکن اس پر مؤاخذہ فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا، یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا، ہے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھالو، اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر کرو} .المآئدۃ (89).

انسان کو تین چیزوں میں اختیار حاصل ہے :

1-دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا دینا جو وہ اپنے اہل وعیال کو کھلاتا ہے، لہذا ہر مسکین کو نصف صاع علاقے کے غالب خوراک مثلا چاول گندم وغیرہ ادا کرے، اس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے، مثلا اگر ان کی عادت چاول کھانے کی ہے اور اس کے ساتھ سالن جیسے بہت سے علاقوں میں پلاؤ کہا جاتا ہے، تو چاولوں کے ساتھ سالن اور گوشت بھی دینا ضروری ہے، اور اگر وہ دوپہر یا رات کے کھانے میں دس مسکین جمع کرلے تو کافی ہیں.

2-دس مسکینوں کو لباس دینا : ہر مسکین کو وہ لباس دے جس میں نماز ادا کی جاسکتی ہو، لہذا مرد کو شلوار قمیص، یا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے کے چادر، اور عورت کو شلوار قمیص اور دوپٹہ.

3-ایک مومن غلام آزاد کرنا.

جو شخص ان تین اشیاء میں سے کوئی نہ پائے تو وہ تین یوم کے مسلسل روزے رکھے.

اور جمہور علماء کے ہاں نقدی کی صورت میں کفارہ ادا نہیں ہوتا.

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

"کفارہ میں غلہ اور لباس کی قیمت ادا کرنے سے کفارہ ادا نہیں ہوگا کیونکہ اللہ تعالی نے غلہ ذکر کیا ہے، لہذا اس کے بغیر کفارہ ادا نہیں ہوگا، اور اس لیے بھی کہ اللہ تعالی نے ان تین اشیاء کے مابین اختیار دیا ہے اور اگر قیمت ادا کرنی جائز ہوتی تو پھر ان تین اشیاء میں اختیار منحصر نہ ہوتا...." اھ

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (256/11).

اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

(کہ کفارہ غلہ ہونا چاہیے نہ کہ نقدی، کیونکہ قرآن مجید اور سنت مطہرہ میں تو یہی آیا ہے، اس میں علاقے کی غذا نصف صاع دینا واجب ہے، وہ کھجور ہو یا گندم، یا کوئی اور چیز، اور اس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے، اور اگر آپ انہیں دوپہر یا رات کا کھانا کھلا دیں یا انہیں وہ لباس دے دیں جو نماز ادا کرنے کے لیے کافی ہو تو کفائت کر جائے گا، اور وہ لباس شلوار قمیص، یا تہہ بند اور اوپر اوڑھنے والی چادر ہے) انتہی.

منقول از فتاوی اسلامیۃ (48/3).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر انسان نہ تو غلام پائے، اور نہ ہی لباس اور غلہ تو وہ تین یوم کے روزے رکھے، اور یہ روزے مسلسل ہونگے ان میں کوئی دن روزہ نہیں چھوڑے گا. اھ

دیکھیں: فتاوی منار الاسلام (667/3).

واللہ اعلم.